رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم ... عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ

قادیان

الفضل

جلد ۳۴ | ماہ نبوت ۱۳۲۵ ہش | ۱۷ ذی الحجہ ۱۳۶۵ھ | ۱۲ نومبر ۱۹۴۶ء | نمبر ۲۶۳

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۱ ماہ نبوت۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۹ بجے شب کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ آج بعد نماز مغرب تا عشاء حضور مجلس میں رونق افروز ہو کر حقائق و معارف بیان فرماتے رہے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

سید مسعود احمد صاحب ابن حضرت میر محمد اسحٰق صاحب مرحوم کئی روز سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دو لفظ

آہنسا اور جہاد

مشہور ہے کہ نرے لفظوں میں کچھ نہیں رکھا۔ اصل چیز عمل ہے بعض لوگ صرف کہتے ہیں اور کچھ کرتے نہیں۔ اور بعض کہتے نہیں اور کرتے ہیں۔ ایک تیسری قسم ان لوگوں کی ہے۔ جو کہتے کچھ اور ہیں اور کرتے کچھ اور ہیں۔ آجکل ہندوستان میں ہم دیکھتے ہیں کہ ہندو مسلمان دونوں ہی کہتے کچھ اور ہیں اور کرتے کچھ اور ہیں۔ مگر دونوں میں بڑا فرق ہے۔ چنانچہ مسلمانوں کا کوئی اخبار اٹھا کر دیکھیئے آپ یہی دیکھیں گے کہ ہر کالم میں جہاد کی ڈھینگیں ہونگی۔ ہم یہ کریںگے۔ ہم وہ کرینگے مسلمان موت سے نہیں ڈرتا۔ مسلمان ایسا ہے مسلمان ویسا ہے۔ مدیر صاحب سے لیکر معمولی نامہ نگار تک ایسی لاف زنیاں اور لن ترانیاں ہانکتے ہیں کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اخبار میں بھونچال آ رہا ہے۔ مسلمان لیڈروں کے بیان آ رہے ہیں تو وہ بھی اسی قسم کے۔ نظمیں ہیں کہ خدا کی پناہ۔ بس یہی معلوم ہوتا ہے کہ

تزلزل در ایوان کسریٰ فتاد

لیکن ان تمام باتوں کے پیچھے حقیقت دیکھئے تو کچھ بھی نہیں۔ نہ کوئی تنظیم ہے۔ نہ کوئی پروگرام۔ جو جس کے جی میں آتا ہے کہہ دیتا ہے۔ اور جو جس کے جی میں آتا ہے کر گذرتا ہے۔ بڑے بڑے اچھے سمجھنے والے ہیں۔ قرآن کریم کے حوالوں پر حوالے ہیں۔ حدیثوں پر حدیثیں اور بزرگان سلف کے اقوال پر اقوال روز چھپتے ہیں پڑھے جاتے ہیں اور بھلا دیئے جاتے ہیں۔ کہیں کوئی جلسہ اٹھتا ہے۔ تو وہ ایک تبلیغی دائرہ قائم کرنے کا اعلان کرا دیتا ہے۔ عہدے داروں اور کارکنوں کے نام شائع ہو جاتے ہیں۔ کہیں تحفظ قرآن کریم کی انجمن قائم ہوتی ہے۔ کہیں کوئی مجلس اور کہیں کوئی انجمن۔ الغرض کہنے کو سب کچھ ہے مگر عمل کچھ بھی نہیں۔ ایک جہاد ہی کو لے لیجئے۔ اس لفظ نے موجودہ زمانے میں جس قدر نقصان مسلمانوں کو پہنچایا ہے۔ شاید ہی کسی لفظ نے کسی قوم کو پہنچایا ہو۔ جب انگریزوں کے ہاتھ میں ہندوستان کی عنان حکومت آئی۔ تو یہی لفظ تھا جس نے مسلمانوں کو تباہ کروایا۔ ہزاروں خاندان بے نام و نشان ہو گئے۔ بنگال جہاں ۹۰ فی صدی اراضی کے مالک مسلمان تھے۔ وہاں اب دس فیصدی بھی نہیں۔ باقی تمام اراضی ہی سے زیادہ تر ہندوؤں کے قبضہ میں چلی گئی۔ کیونکہ ان کے پاس ایک نہایت ہی مفید اور کار آمد ہتھیار تھا۔ اور وہ تھا آہنسا کا لفظ وہ حکام وقت کے پاس جاتے۔ اور کہتے "مہاراج ہم تو آہنسا کے پابند ہیں ہم جی ہتیا کیا جانیں" بس اسی مکر سے انہوں نے فاتح کو رام کر لیا۔ ہندو شدھ بدھ انگریزی لکھنا پڑھنا سیکھ کر فوج در فوج انگریزی دفتروں میں گھس گئے۔ مسلمانوں کے ہر قسم کے ادارے تباہ کر دیئے گئے۔ اور یہ محض اس لئے کہ مسلمان "جہاد" کے مسئلے کے قائل ہیں ان کو مٹانا ہی چاہیئے تھا۔

موجودہ فسادات میں دیکھئے تو یہی لفظ اب پھر مسلمانوں کو سخت نقصان پہنچا رہا ہے۔ آپ جدھر بھی نظر اٹھائیں گے لفظ "مجاہد" آپ کو ملیں گے۔ جلسوں میں غزلوں پر غزلیں اور قصیدوں پر قصیدے "جہاد" کی تعریف میں سننے میں آئیں گے۔ اس شور و شوری کا نتیجہ جو ہے تو وہ صرف یہ ہے۔ کہ ایک طرف تو ہندو اندر ہی اندر خود تو بہت تیاری کرتے رہتے ہیں۔ اور دوسری طرف اخبارات اور لیڈر مسلمانوں کی یہ بھبکی باتیں پیش کر کے گورنمنٹ کی نظروں میں بھی خاک جھونکنے میں کامیاب ہوتے ہیں۔ عوام کو اشتعال دلا دلا کر آمادۂ فساد بھی کرتے ہیں۔ اور پھر پاک کے پاک بھی رہتے ہیں۔

فسادات کے متعلق اور تو اور آنجہانی مسٹر گاندھی نے جتنے بیان دیئے ہیں۔ ان کا لب و لہجہ ایسا ہوتا ہے۔ جس سے پایا جائے کہ ہندو تو "آہنسا" کا فرشتہ ہے اور مسلمان خاصکر مسلم لیگی مسلمان تمام دنیا کا جھگڑالو اور فسادی ہے۔ اور اسلئے گردن کشتی اور گردن زدنی ہے۔ ہندو اخبارات نے مسلم لیگیوں کے ساتھ لفظ "غنڈہ" گویا دائمی طور پر چسپاں کر دیا ہے۔

آپ دیکھ لیجئے کہ فسادات انہی علاقوں اور شہروں سے شروع ہوئے۔ جہاں ہندوؤں کی اکثریت ہے۔ احمد آباد، بمبئی، الہ آباد وغیرہ وغیرہ ہر کہیں ہندوؤں ہی نے مسلمانوں کو ہلاک کرنا شروع کیا۔ اب بہار کے متعلق بھی ایسے بیانات آ رہے ہیں۔ جن سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ مشرقی بنگال سے کہیں پہلے ہی وہاں ہندوؤں نے اپنا اہنسا کا کام شروع کر دیا تھا۔

الغرض ہندو کو "آہنسا" کے لفظ جو فائدہ پہنچا رہا ہے۔ اس سے کہیں زیادہ نقصان مسلمانوں کو "جہاد" کا لفظ پہنچا رہا ہے۔ اسکی وجہ یہی ہے کہ مسلمانوں نے جہاد کا مفہوم غت ربود کر دیا ہے۔ اور جہاد کو محض جہاد بالسیف ہی سمجھ لیا ہے حالانکہ جہاد کے صحیح معنے ہر وہ "جد و جہد" ہے۔ جو اشاعت اسلام کے لئے پر امن ذرائع سے کی جائے۔ اس میں تمام وہ باتیں شامل ہیں۔ جو اندرونی تنظیم اور بیرونی دشمن کے دفاع کے لئے ضروری ہیں۔

ان باتوں کا لحاظ نہ کرنے کی وجہ سے مسٹر گاندھی اور دیگر فتنہ پرداز ہندو لیڈروں کے علاوہ خود مسلمانوں پر بھی ان مظالم کی بڑی بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ جو بہار اور دیگر مقامات کے بے گناہ اور معصوم مسلمانوں پر توڑے گئے ہیں۔

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا یا اور قادیان سے شائع کیا

ایڈیٹر: غلام نبی

چند دیہاتی مبلغین کی فوری ضرورت

پنشنر صاحبان اپنی زندگیاں وقف کریں

نظارت دعوت و تبلیغ کو ۹ ایسے باعمل مخلص مبلغین کی ضرورت ہے جو دیہاتی جماعتوں میں تربیت و تبلیغ کا کام بخوبی کر سکیں۔ خدمت دین کی تڑپ رکھنے والے دوستوں کے لئے موقعہ ہے کہ اپنے دعویٰ کو دین کو دنیا پر مقدم کریں گے اس صورت میں اپنی خدمات سلسلہ کو پیش کر کے پورا کریں۔ ناظر دعوۃ و تبلیغ

نتیجہ امتحان کمشن

تحقیقاتی کمیشن نے جن امیدوار محررین کا امتحان ۲۷ اکتوبر ۴۶ء بروز اتوار لیا تھا ان میں سے مندرجہ ذیل سولہ امیدوار کامیاب ہوئے ہیں۔ ان کے نام ذیل میں بغرض اطلاع درج کئے جاتے ہیں:- (۱) میاں داؤد احمد صاحب (۲) میاں محمد کریم صاحب (۳) میاں منظور احمد صاحب (۴) میاں عبد الصادق صاحب (۵) میاں عبد الرحمٰن صاحب (۶) میاں محمد امین صاحب (۷) میاں مبارک احمد صاحب انور (۸) میاں ظریف احمد صاحب (۹) میاں غلام محمد شاہ صاحب (۱۰) میاں غلام احمد صاحب (۱۱) میاں شمس الدین صاحب (۱۲) میاں محمد عبد اللہ صاحب (۱۳) میاں محمد سلطان احمد صاحب (۱۴) میاں الہ یار حافظ صاحب (۱۵) میاں محمد منیر صاحب (۱۶) میاں عبد الستار صاحب۔

خاکسار عبد الحمید سیکرٹری تحقیقاتی کمیشن

جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ سیالکوٹ

بتاریخ ۱۶، ۱۷ نومبر ۱۹۴۶ء بروز ہفتہ و اتوار منعقد ہو رہا ہے مقررین میں سے مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس مبلغ انگلستان مکرم مولوی ابو العطاء صاحب قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری۔ ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم وکیل گجرات۔ گیانی واحد حسین صاحب۔ اور مولوی ظفر احمد صاحب صدیقی تشریف لا رہے ہیں۔ احباب علاقہ سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں معہ غیر احمدی دوستوں کے شامل ہوں۔ کھانے اور رہائش کا انتظام بذمہ جماعت ہوگا۔

سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ سیالکوٹ

بمبئی کے فرقہ وارانہ فسادات میں ایک احمدی پر قاتلانہ حملہ

چوہدری نواب دین صاحب ملازم آرڈیننس ڈپو بمبئی اپنے مکان سے راقم کی ملاقات کی غرض سے آرہے تھے کہ پیچھے سے ایک ہندو نے چاقو سے حملہ کر دیا۔ چاقو کوٹ اور قمیص کو چیرتا ہوا دائیں طرف چھاتی میں گھس گیا۔ خون جاری ہو گیا اسی حالت میں وہ میرے مکان پر پہنچے میں ان کو ہمراہ لے کر پولیس سٹیشن میں گیا۔ اور بذریعہ پولیس لاری ان کو ہسپتال میں داخل کیا گیا۔ صبح میں خود ملاقات کے لئے گیا الحمد للہ کہ زخم گہرا نہیں بلکہ معمولی ہے۔ اور اب کسی قسم کا خطرہ نہیں۔ انشاء اللہ اور چند روز میں ہسپتال سے آجائیں گے دعا کی ضرورت ہے۔

خاکسار محمد شفیع نو دھیانوی انچارج سرکل بمبئی

جنازہ غائب پڑھنے کی درخواست!

مولوی محمد سمیع صاحب احمدی جو مونگھیر کے ممتاز وکیل تھے ایک سال کی طویل علالت کے بعد فوت ہو گئے انا للہ وانا الیہ راجعون جناب موصوف مخلص احمدی تھے۔ ان کی وفات ایسی جگہ ہوئی جہاں احمدیوں کے نہ ہونے کی وجہ سے نماز جنازہ غیر احمدیوں نے پڑھی لہذا میری گزارش ہے کہ ان کی نماز جنازہ پڑھی جاوے۔ برکت احمد ڈاکخانہ حسینہ ضلع مونگھیر

گم گشتگان راہ سے!

کچھ عرصہ ہوا "پیغام صلح" میں ایک نظم شائع ہوئی تھی۔ جس کے ایک شعر کا مفہوم یوں تھا کہ اب پیغام میں مئے عرفان کی "بادہ خواری" اسی طرح ہوتی ہے جس طرح کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ مبارک میں ہوتی تھی۔ اس "خوش فہمی" کے پیش نظر یہ چند اشعار کہے گئے۔

یہ تم کیا کہہ رہے ہو "بادہ خواری" اب بھی ہوتی ہے
اسی خورشید سے انوار باری اب بھی ہوتی ہے

بتاؤ! اب بھی دل جلتے ہیں کیا تبلیغ کی خاطر؟
جنوں کی نوک سے سینہ فگاری اب بھی ہوتی ہے

عطا کیا اب بھی ہوتی ہے مئے عرفان یزدانی؟
صحابہ کی سی حالت تم پہ طاری اب بھی ہوتی ہے

تمہیں دعویٰ ہے اصحاب نبیؐ سے ہم جلیسی کا
مگر حالت جو اُن کی تھی تمہاری اب بھی ہوتی ہے

اِدھر آؤ جہاں میں ہیں دکھاؤں تم کو وہ مجلس!
جہاں تبلیغ حق کی پختہ کاری اب بھی ہوتی ہے

فرشتے لے کے آتے ہیں جہاں نعمات فردوسی!
فلک سے دل پہ نغمہ باری اب بھی ہوتی ہے

جہاں پر جگمگا اٹھتی ہیں شمعیں بزم ایماں کی
جہاں کشت یقیں کی آبیاری اب بھی ہوتی ہے

جبین گل سے اب بھی پھوٹ پڑتے ہیں شرر پارے
بھری راتوں میں پیہم اشکباری اب بھی ہوتی ہے

غرض عالم جو پہلے تھا وہ عالم اب بھی ہوتا ہے
جو کیفیت تھی ان کی وہ ہماری اب بھی ہوتی ہے

ہے اب بھی وقت آؤ اور شریک کار ہو جاؤ
سحر تو ہو چکی ہے غافلو بیدار ہو جاؤ

عبد السلام اختر ایم۔ اے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضلع گورداسپور میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صاحب ضلع گورداسپور نے بذریعہ حکم نمبر بی-۶۵-۴۴ ۵۷ مورخہ ۲ نومبر ۴۶ء دفعہ ۱۴۴ ضابطہ فوجداری کا اطلاق مندرجہ ذیل مقامات ضلع گورداسپور میں ۱۵ دسمبر ۱۹۴۶ء تک کر دیا ہے۔ اس کی رو سے (الف) کوئی شخص تیز نوک والا چاقو۔ خانہ داری میں روزانہ استعمال کے سوا کوئی اور چاقو۔ چھری۔ رہا کی لاٹھی۔ کلہاڑی۔ تلوار یا کوئی دوسرا ہتھیار یا چیز جو بطور ہتھیار استعمال ہو سکتی ہو حدود کمیٹی بٹالہ اور دینا نگر۔ گورداسپور اور حدود سمال ٹاؤن قادیان ضلع گورداسپور میں لے کر نہیں پھر سکتا۔ لیکن کھیل کا سامان جو نیک نیتی سے کھیل کی غرض سے ہو۔ زراعتی اوزار اور سکھوں کی کرپان جو میان میں رکھنے کی اجازت ہے۔ (ب) سوائے مسجد۔ مندر۔ گوردوارہ کے معمولی مذہبی اجتماعوں کے یا جنازوں اور براتوں کے یا کار سرکار میں مصروف اشخاص کے جو امن و امان قائم رکھنے کے لئے متعین ہوں پانچ یا پانچ سے زیادہ اشخاص کا جلوس اجتماع یا جلسہ منعقد نہیں کیا جائے گا۔ ایسے جلوسوں کے لئے جن کی اجازت ہے۔ جلوس کے شروع کرنے سے تین گھنٹے پہلے تھانہ پولیس میں اطلاع ضروری ہوگی۔

چندہ تحریک جدید کے متعلق ایک غلط فہمی کا ازالہ

بعض خطوط اور بعض احباب کی گفتگو سے معلوم ہو رہا ہے کہ وہ ۳۱ اکتوبر کو سال رواں کے وعدوں کے پورا کرنے کی آخری میعاد سمجھتے ہیں یہ درست نہیں بلکہ ہر مجاہد کو یہ یاد رہے کہ سال رواں کے وعدوں کے سو فیصدی پورا کرنے کی آخری میعاد ۳۰ نومبر ہے۔ پس پوری کوشش

1029

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا

ایک تازہ رویا سکھوں کے متعلق

فرمودہ ۵ر نومبر ۱۹۴۶ء بعد نماز مغرب

مرتبہ:۔ رفیق احمد صاحب گجراتی

فرمایا۔ آج رات میں نے رویا میں دیکھا۔ ایک خیمہ سا معلوم ہوتا ہے میں اس کے اندر بیٹھا ہوں۔ اس جگہ میاں بشیر احمد صاحب بھی ہیں۔ اور ایک باہر سے آئے ہوئے کوئی غیر احمدی صوفی بھی ہیں۔ میرا خیال ہے۔ وہ خواجہ حسن نظامی صاحب تھے۔ اتنے میں دروازہ کھلا ایسا دکھائی دیتا ہے۔ کہ کچھ سکھ باہر کھڑے ہیں۔ اور وہ دروازہ میں سے اندر جھانک رہے ہیں۔ وہ سکھ کچھ حیران سے معلوم ہوتے ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ ان میں یہ خبر مشہور ہوئی تھی۔ کہ مجھ کو سانپ نے ڈس لیا ہے۔ اور اسکے ڈسنے سے میری موت واقع ہوگئی ہے۔ وہ بار بار جھانکتے اور مجھے دیکھتے ہیں۔ اور مجھے دیکھ کر وہ بڑے حیران ہوتے ہیں۔ کہ میں تو بالکل خیریت سے بیٹھا ہوں۔ وہ بہت متاثر ہیں۔ میں نے ان کو بلایا۔ اور کہا اندر آجائیں وہ اندر آگئے تو میں نے ان سے پوچھا کہ کیا بات ہے۔ آپ لوگ کیوں یہاں آئے ہیں۔ وہ کہتے ہیں۔ ہم نے سنا تھا۔ کہ آپ کو سانپ نے ڈس لیا ہے۔ اور ہم نے آپ کے متعلق بُری بُری باتیں سنی تھیں۔ جس وجہ سے ہم سخت گھبرائے ہوئے تھے۔ مگر آپ کو دیکھ کر بہت خوشی ہوئی۔ اور اس قسم کے الفاظ بھی انہوں نے کہے کہ پرمیشور کی بڑی دیا ہوگئی ہے۔ میں نے ان سے کہا کہ ہاں مجھے سانپ نے ڈسا تو تھا۔ مگر خدا تعالےٰ نے فضل کیا۔ اور خیریت رہی۔ اس وقت میرے ذہن میں وہ رویا آتی ہے۔ جو چند دن پہلے شائع ہو چکی ہے اور اس رویا کو میں خواب میں حقیقت سمجھتا ہوں۔ لیکن اس فرق سے کہ رویا میں تو یہ تھا کہ سانپ مجھ سے پچھلی قطار کے پاس نکلا تھا۔ اور دوستوں نے اسے مار دیا تھا۔ مگر میں خواب میں خیال کرتا ہوں کہ اس نے مجھے کاٹا بھی تھا۔ چنانچہ میں نے ان کو اپنا دائیں پیر کا انگوٹھا دکھایا اور کہا کہ یہاں سانپ نے مجھے ڈسا تھا۔ مگر مجھے تو کچھ بھی تکلیف نہیں ہوئی۔ صرف اس جگہ کا چمڑا کچھ کالا سا معلوم ہوتا ہے۔ میری اس بات کو سنکر وہ بہت ہی متاثر ہوئے اور یہ دیکھ کر کہ اللہ تعالےٰ خود میری حفاظت کر رہا ہے۔ ان میں اس قدر عقیدت پیدا ہوئی۔ کہ جیسے سکھوں میں رواج ہے۔ کہ وہ اظہار عقیدت کے طور پر سجدہ کرتے ہیں۔ ان میں سے ایک بڈھا سکھ آگے بڑھا۔ اور اس نے مجھے سجدہ کرنا چاہا۔ جب وہ میرے پاؤں کی طرف جھکا۔ تو میں نے اس کا سر پکڑ کر اونچا کر دیا۔ اور کہا خدا تعالےٰ کے سوا اور کسی کو سجدہ کرنا جائز نہیں۔ میاں بشیر احمد صاحب سامنے بیٹھے ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ دوسرے لوگوں کی توجہ میرے اس فعل کی طرف پھرانا چاہتے ہیں۔ اس غرض سے انہوں نے حاضرین کو مخاطب کرکے کہا دیکھئے انہوں نے اس سکھ کو سجدہ کرنے نہیں دیا۔ اس پر اس سکھ کو پھر جوش آگیا۔ اور وہ پھر سجدہ کے لئے جھکا۔ اس پر میں نے اس کو پھر ہٹا دیا۔ اور کہا یہ منع ہے۔ اللہ تعالےٰ کے سوا اور کسی کو سجدہ کرنا جائز نہیں۔ مگر بڈھے نے تیسری دفعہ پھر سجدہ کرنے کے لئے اپنا سر جھکایا۔ میں نے پھر اس کا سر پکڑ کر اونچا کر دیا۔ اس پر اس نے کہا یہ میرا مذہب ہے آپ کو اس سے کیا۔ یعنی آپ مجھے اپنے عقیدہ کے مطابق عمل کرنے سے کیوں روکتے ہیں۔ میں نے کہا جب یہ بات خدا تعالےٰ نے ناجائز قرار دی ہے۔ تو میں کس طرح اجازت دے سکتا ہوں۔ کہ تم مجھے سجدہ کرو۔ اس پر وہ بڈھا شور مچاتا ہے کہ یہ میرا مذہب ہے۔ آپ کو اس سے کیا۔ جب میں نے دیکھا کہ وہ سجدہ کرنے کے لئے زیادہ اصرار کر رہا ہے۔ تو میں نے دوستوں سے کہا اس کو باہر نکال دو۔ چنانچہ دوستوں نے اس کو پکڑ کر باہر نکال دیا۔ اس کے بعد کسی شخص نے کوئی سوال کیا۔ میں اس کے جواب میں کہتا ہوں۔ میں تو سپاہی ہوں اور میری سب سے بڑی خواہش یہی ہے۔ کہ میں خدا تعالےٰ کے راستے میں جان دے دوں۔ میرے امام بننے میں میری مرضی کا دخل نہیں۔ بلکہ یہ جو کچھ ہوا اللہ تعالےٰ کے منشاء کے ماتحت ہوا۔ میں تو اسلام کا ایک سپاہی ہوں۔ اور خدا تعالےٰ کے راستہ میں جان دینا اپنی سب سے بڑی خواہش سمجھتا ہوں۔ یہ کہہ کر میں کسی کام پر گیا۔ جب کام کرکے واپس لوٹا۔ تو اس وقت بھی راستہ میں دوستوں سے اس مضمون پر گفتگو کر رہا تھا۔ کہ میں تو دین کا ایک سپاہی ہوں۔ اور میری ساری خوشی اسی میں ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کے راستہ میں مارا جاؤں۔ مجھے تنظیم کرنے اور چندے کرنے اور اس قسم کے دوسرے کاموں سے کیا تعلق ہے۔ خدا تعالےٰ نے مجھے ان کاموں پر لگا دیا تھا۔ تو میں مجبور تھا۔ ورنہ میں تو ایک سپاہی کی طرح خدا تعالےٰ کی راہ میں لڑتے ہوئے مارے جانے کو پسند کرتا ہوں۔

اس خواب سے معلوم ہوتا ہے کہ سکھوں میں سے ایک طبقہ کے دل میں بھی احمدیت کی محبت گھر کر گئی ہے۔ اور وہ لوگ توجہ کے قابل ہیں۔ اگر پورے طور پر ان کی طرف توجہ کی جائے تو وہ احمدیت کو قبول کر لینگے۔ (انشاء اللہ تعالےٰ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حق و باطل میں کھُلا فیصلہ

"اس وقت اسلام کی ترقی اللہ تعالےٰ نے میرے ساتھ وابستہ کر دی ہے۔ جیسا کہ وہ ہمیشہ اپنے دین کی ترقی خلفاء کے ساتھ وابستہ کیا کرتا ہے۔ پس جو میری سنے گا وہ جیتے گا۔ اور جو میری نہیں سنے گا وہ ہاریگا۔ اور جو میرے پیچھے چلے گا خدا تعالےٰ کی رحمت کے دروازے اس پر کھولے جائینگے۔ اور جو میرے راستہ سے الگ ہو جائے گا۔ خدا تعالےٰ کی رحمت کے دروازے اس پر بند کر دیئے جائیں گے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ حضرت امام جماعت احمدیہ)

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے مندرجہ بالا الفاظ بشارت اور انذار دونوں پہلو اپنے اندر رکھتے ہیں۔ یہ الفاظ اس وقت حضور نے فرمائے۔ جب آٹھ کروڑ مسلمانوں کے (بزعم خود) نمائندہ کہلانے والے احرار نفوا ائمّہ کی قائم کردہ جماعت احمدیہ کے خلاف زور لگا رہے تھے۔ آج احرار کے گھروں کی خاک اڑتی ہم دیکھ رہے ہیں۔ احرار کی شکست فاش نے حق و باطل میں فیصلہ کر دیا ہے

عبدالواحد بی۔ اے واقف زندگی

روایات امام مہدی کے متعلق تحریک مودودی کے دو متناقض بیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن مجید میں آخری زمانہ کے موعود کے متعلق متعدد پیشگوئیاں موجود ہیں۔ اس موعود کی آمد کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت ثانیہ قرار دیا گیا ہے۔ احادیث میں اس موعود کو ایک اعتبار سے مسیح کہا گیا ہے۔ اور دوسرے اعتبار سے امام مہدی۔ جہاں بہت سے لوگوں نے یہ ٹھوکر کھائی۔ کہ انہوں نے تعدد اسماء کی بنا پر تعدد اشخاص کو ضروری قرار دیا۔ حتی کہ مسیح موعود اور مہدی معہود کو دو الگ الگ شخصیتیں سمجھا۔ وہاں پر اس آخری دور میں مایوسی کے عالم میں مسلمانوں کے ایک طبقہ نے مسیح اور مہدی کی آمد سے سراسر انکار کر دیا۔ ان کا یہ انکار بعینہٖ اس طرح ہے جس طرح نصاریٰ پہلے مسیح ناصری کی آمد ثانی کے صدیوں منتظر رہے۔ اس کے لئے زمانہ اور وقت کی تعیین کرتے رہے۔ لیکن جب ان کی تجویز کے مطابق مسیح ناصری ظاہر نہ ہوئے۔ تو انہوں نے مسیح کی آمد ثانی کی پیشگوئی کو محض افسانہ قرار دیدیا۔ مسلمانوں کا بظاہر تعلیم یافتہ طبقہ اس زمانہ میں مسیح و مہدی کی آمد کی پیشگوئی کا انکار کرنے سے صرف یہ ظاہر کر رہا ہے کہ وہ مایوسی کے باعث حیرت کا شکار بن رہے ہیں۔

مولوی ابوالاعلیٰ صاحب مودودی نے درمیانی راہ اختیار کرنے کی کوشش کی ہے۔ وہ اس امر کے لئے تیار نہیں ہیں کہ خدا کے فرستادہ حضرت مسیح موعود اور مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایمان لائیں جو عین وقت پر اور ضرورت کے موقعہ پر ظاہر ہوئے مگر وہ ان لوگوں کے ہمنوا بننا بھی نہیں چاہتے۔ جو سرے سے ہی اس پیشگوئی کے منکر ہیں۔ اس لئے انہوں نے روایات ظہور مہدی کو فی الجملہ تسلیم کرتے ہوئے۔ آئندہ زمانہ میں اس ظہور کے لئے امید دلائی۔ چنانچہ وہ اپنے رسالہ "تجدید و احیاء دین" میں لکھتے ہیں:۔

"کامل مجدد صرف وہ شخص ہو سکتا ہے جو ان تمام شعبوں میں پورا کام انجام دے کر وراثت نبوت کا حق ادا کرے۔ تاریخ پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اب تک کوئی مجدد کامل پیدا نہیں ہوا ہے۔ قریب تھا کہ عمر بن عبد العزیز اس منصب پر فائز ہو جاتے۔ مگر وہ کامیاب نہ ہو سکے اور ان کے بعد جتنے مجدد پیدا ہوئے ان میں سے ہر ایک نے کسی خاص شعبے یا چند شعبوں ہی میں کام کیا مجدد کامل کا مقام ابھی تک خالی ہے مگر عقل چاہتی ہے۔ فطرت مطالبہ کرتی ہے اور دنیا کے حالات کی رفتار متقاضی ہے کہ ایسا لیڈر" پیدا ہو خواہ اس دور میں پیدا ہو یا زمانے کی ہزار گردشوں کے بعد پیدا ہو اسی لیڈر کا نام الامام المہدی ہے جس کے بارہ میں صاف پیشگوئیاں نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کلام میں موجود ہیں۔ آج کل لوگ نادانی کی وجہ سے اس نام کو سنکر ناک بھوں چڑھاتے ہیں" (ص ۲۴-۲۵)

حاشیہ میں جناب مولوی مودودی صاحب لکھتے ہیں "اگرچہ یہ پیشگوئیاں مسلم۔ ترمذی۔ ابن ماجہ مستدرک وغیرہ کتابوں میں کثرت کے ساتھ موجود ہیں۔ مگر یہاں اس روایت کا نقل کرنا فائدہ سے خالی نہ ہوگا جو شاطبی نے موافقات میں اور مولانا اسماعیل شہید نے منصب امامت میں نقل کی ہے الخ" (حاشیہ ص ۲۴)

اس اقتباس سے ظاہر ہے کہ امام مہدی کے بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی "صاف پیشگوئیاں" موجود ہیں اور جناب مودودی صاحب ان پیشگوئیوں کی صحت کے قائل ہیں اور امام مہدی کے ظہور کے منتظر۔

تحریک مودودی کے ایک دوسرے رکن جناب مولوی صدرالدین صاحب اصلاحی "روایات مہدی کی حیثیت" کے زیر عنوان لکھتے ہیں "سب سے پہلے یہ دیکھنا چاہیئے کہ ظہور مہدی کی خبر ہمیں ملی کہاں سے ہے اور حقائق دینی کی فہرست میں اس کا کیا مقام ہے؟ سو ہر صاحب علم جانتا ہے کہ قرآن کے صفحات اس کے ذکر سے بالکل خالی ہیں۔ حالانکہ اگر تعلیمات دین میں اس امر کو کوئی ایسی اہمیت جو ہماری زندگی کا مقصد ہی بدل سکتی ہو حاصل ہوتی تو عقل عام چاہتی ہے کہ قرآن اس کے متعلق ہمیں واضح ہدایتیں دیتا لیکن ایسا نہیں ہوا۔ لے دے کر اس کا ذکر روایتوں میں آتا ہے۔ مگر یہ روایتیں بھی اس پایہ کی ہیں کہ طبقہ اولیٰ کی کتب احادیث میں سے کسی ایک کے اندر بھی وہ بار نہ پا سکیں نہ امام بخاری نے انکو درخور اعتنا سمجھا نہ امام مسلم نے نہ امام مالک نے صرف بعد کے طبقہ کی کتابوں میں یہ دکھائی پڑتی ہیں۔ لیکن جب ان کو محدثانہ معیار تحقیق پر رکھکر پرکھا جاتا ہے۔ تو ایک روایت بھی کھری ثابت نہیں ہوتی۔"

(رسالہ ترجمان القرآن دسمبر ۱۹۴۵ء ص ۲۵۹)

اس بیان میں مولوی صدرالدین صاحب نے امام مہدی کی پیشگوئی کو غلط اور اس بارے میں روایات کو نادرست قرار دیا ہے۔ جناب مودودی صاحب کی تحریک سے وابستہ اصحاب اس امر پر غور کریں۔ کہ وہ کس مسلک کو درست قرار دیتے ہیں۔ آیا امام مہدی کے بارہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صاف پیشگوئیوں" کے مطابق ان کے منتظر ہیں یا وہ ان روایات کے منکر ہو چکے ہیں ہمارے نزدیک یہ سب خلط محض اس سے پیدا ہوا کہ حق کے انکار پر اصرار کیا جا رہا ہے ورنہ بات صاف ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی موجود ہے قرآن مجید اس پیشگوئی کا مصدق اور مؤید ہے۔ اور آنیوالا موعود عین وقت پر ظاہر ہو چکا۔ اب اسے ماننے میں ہی سعادت ہے

خاکسار ابوالعطاء جالندھری

کمیونسٹوں کا نعرہ اور اسلام

سرمایہ دار اور مزدور کا جھگڑا اتنی خطرناک صورت اختیار کر چکا ہے کہ انکی باہمی مصالحت بظاہر ناممکن نظر آتی ہے کمیونزم کا مقصد یہ ہے کہ تمام مزدوروں کو متحد کیا جائے۔ اور پھر حملہ کر کے سیاسی اقتدار حاصل کر کے حکومت پر قبضہ کر لیا جائے کمیونسٹوں کے نزدیک اس جھگڑے کا اسکے سوا کوئی حل نہیں کہ مظلوم منظم ہو کر ظالم کا تختہ الٹ دیں اسلئے انہوں نے ایک نعرہ تجویز کیا ہے "دنیا کے مزدورو۔ اکٹھے ہو جاؤ" جو طریق کمیونسٹوں نے اختیار کیا ہے یعنی طاقت کے ذریعہ دوسروں کو غلام بنانا اگر یہ انصاف اور امن کا طریق ہے۔ تو سرمایہ دار حکومتیں جب بزور بازو اپنے قوانین منواتی ہیں تو ان کو بھی منصف کہنا چاہیئے۔ یہ انتہائی بے اصولا پن ہے کہ اگر کمیونسٹ ظلم کریں تو وہ انصاف ٹھہرے اور اگر سرمایہ دار ظلم کریں تو وہ بے انصافی قرار پائے۔ یہ بات بھی ہرگز صحیح نہیں کہ اکثریت کے لئے ظلم کرنا جائز ہے۔ کیونکہ ہر تحریک کی بنیاد چند لوگوں کے ذریعہ ڈالی جاتی ہے۔ اگر ہر آواز کو اس لئے دبانا جائز ہو کہ اس کے بلند کرنے والے قلیل تعداد میں ہیں تو دنیا میں کبھی کوئی اصلاحی یا انقلابی قدم نہیں اٹھایا جا سکتا کمیونزم کے بانی بھی تھوڑے سے لوگ تھے اگر ان کو شمار میں کم ہونیکی وجہ سے ختم کر دیا جاتا۔ تو آج انہیں خود ظلم کرنیکا موقع ہی نہ ملتا۔ پس کمیونسٹوں کو چاہیئے کہ یا تو وہ اپنے قوانین پر نظر ثانی کریں یا جب ان سے ویسا ہی سلوک کیا جائے تو اس کو خوشی سے برداشت کریں۔ لیکن ان کی حالت یہ ہے کہ خود تو فتنہ و فساد کیلئے ہر وقت کوشاں رہتے ہیں مگر فریق مخالف کیطرف سے جب ایسی قسم کا مظاہرہ ہوتا ہے۔ تو اسکی مذمت میں زمین آسمان کے قلابے ملا دیتے ہیں اسلام چونکہ اپنے اصول کی اشاعت کیلئے جبر کو ناجائز قرار دیتا ہے اسلئے ہمارے نزدیک اس قسم کی کارروائی نہایت ناپسندیدہ اور بدامنی پھیلانے والی ہے۔

ایک اور بات بھی قابل غور ہے کہ اگر دنیا میں مزدوروں کی حکومت قائم ہو جائے جیسا کہ انکی کوشش ہے تو یہ حکومت بھی منصفانہ نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ نہ ہر مزدور اچھا امن پسند ہے اور نہ ہر سرمایہ دار برا اور بداخلاق ہے۔ دونوں طبقوں میں برے بھلے آدمی موجود ہیں اسلئے اتنے عظیم الشان انقلاب کے بعد بھی جو طبقہ حکومت کی باگ ڈور اپنے ہاتھ میں لیگا۔ اسمیں کثیر تعداد ایسے لوگوں کی بھی ہوگی جو صرف مال غنیمت کھانے کیلئے اس میں شامل ہونگے۔ ایسے آدمیوں سے امن کی توقع رکھنا ایسا ہی ہے جیسے رہزن سے رہنمائی کی امید رکھنا ہم یہ نہیں کہتے کہ موجودہ نظام میں کوئی نقص نہیں لیکن بیماری سے بچنے کے لئے خودکشی کر لینا بھی دانشمندوں کا شیوہ نہیں۔ جس راستہ پر دنیا اس وقت چل رہی ہے۔ اگر وہ پرخطر ہے۔ تو اس کو بہرحال چھوڑنا چاہیئے۔ لیکن اس کے ترک کرنیکے بعد ہم پھر ایسا راستہ کیوں اختیار کریں۔ جس میں زیادہ خطرات کا امکان ہو۔ کیوں نہ ایسا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

1030

رابستہ تلاش کیا جائے۔ جو ہر لحاظ سے محفوظ اور ترقیات کی انتہائی منازل تک پہنچانے والا ہو۔

مزدوروں کی جماعت کے مقابل پر اسلام بھی ایک جماعت تیار کر رہا ہے۔ اس جماعت کا ممبر بننے کے لئے مزدور یا سرمایہ دار ہونا شرط نہیں۔ نہ ہی اس کی بنیاد نسلی۔ قومی یا ملکی تعصبات پر ہے۔ اس میں وہ بھی شامل ہو سکتے ہیں جنہیں لوگ اچھوت کہتے ہیں۔ ہر نسل ہر قوم۔ ہر ملک ہر رنگ ہر زبان اور ہر طبقہ کا آدمی اس کا رکن بن سکتا ہے۔ لیکن صرف ایک شرط ہے کہ وہ صالح یعنی نیک ہو۔ گویا اسلامی جماعت کا نعرہ یہ ہے۔ "دنیا کے نیک لوگو۔ اکٹھے ہو جاؤ" اس جماعت کے مینی فسٹو کا نام قرآن مجید ہے۔ جو کسی سرمایہ دار اور مزدور کے خیالات کا مجموعہ نہیں بلکہ اس ذات کا بے عیب کلام ہے جو تمام دنیا کی پرورش کرتی ہے اس جماعت کا ایک ماڈل یا اسوہ بھی ہے۔ جس کا نام محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم ہے۔ وہ نہ صرف انتہائی طور پر نیک ہے۔ بلکہ اس میں انتہا درجہ کا نیک بنا دینے کی بھی قابلیت ہے۔ اس کے سامنے سارے عرب کا تاج پیش کیا گیا۔ مگر اس نے اسے ٹھکرا دیا۔ اس کے پاس کثرت سے سونا۔ چاندی آیا۔ لیکن اس نے اسے غریبوں اور محتاجوں میں تقسیم کر دیا۔ کیا پہلی پارٹی کو دوسری جماعت سے کچھ بھی نسبت ہے۔ کیا اسلامی جماعت کی حفاظت میں اپنی جان و مال اور عزت پیش کر دینا کسی قسم کے خطرات کا موجب ہو سکتا ہے۔

نیک کے معنے یہ ہیں کہ جس کا ظاہر و باطن پاک ہو۔ دل میں وہ یقین رکھے کہ اس ساری کائنات کا ایک خالق اور مالک ہے۔ جس میں تمام اچھی صفات پائی جاتی ہیں۔ اور جو تمام نقائص سے پاک ہے۔ تمام کوششوں کے نتائج وہی برآمد کرتا ہے۔ اس کے سامنے انسان مرنے کے بعد اپنے اعمال کی جواب دہی کے لئے پیش ہوگا۔ اسی کی عبادت کرنا انسانوں پر فرض ہے۔ اس نے اپنے بندوں کی رہنمائی کے لئے ہر زمانے اور ہر قوم میں مصلحین یا ریفارمرز بھیجے جو مذہبی اصطلاح میں نبی اور رسول کہلاتے ہیں۔ لوگوں کے دلوں میں نیک تحریکات پیدا کرنے کے لئے اس نے ایک لطیف اور روحانی مخلوق پیدا کی ہے۔ جو فرشتوں کے نام سے موسوم ہے۔ اس اعتقاد کے ساتھ بندہ زبان سے بھی خدائے واحد کی ہستی کی شہادت دے جسمانی طور پر بھی اس کی عبادت کرے۔ کیونکہ اس کے احسانات کے نیچے روح اور جسم دونوں دبے ہوئے ہیں۔ غریبوں کی تکلیف کے احساس اور نفس کی اصلاح کے لئے روزے رکھے اپنی کمائی سے کمزور بھائیوں کی امداد کرے۔ بنی نوع انسان کی بہبودی اور بھلائی کے لئے ہر وقت تیار رہے۔ اور طاقتور ہو کر کمزوروں پر رحم کرے۔ کیا ایسی حق پرست جماعت کے مقابلہ میں کمیونسٹوں کو پیش کیا جا سکتا ہے جو خدا کا انکار کر کے ایک عظیم الشان صداقت سے منہ موڑ رہے ہیں۔ جن کے نزدیک سب رسول جھوٹے اور بہکانے والے تھے۔ جن کے نزدیک انسان مرنے کے بعد فنا ہو جاتا ہے۔ اور اس کے اعمال کا حساب نہیں ہوتا۔ جن کا ایک ہی اصول ہے کہ جس کی لاٹھی اس کی بھینس۔ طاقت جمع کرو۔ اور حملہ کر کے ہر چیز پر قابض ہو جاؤ۔ جماعت احمدیہ خدا تعالےٰ کے فضل سے تمام سچے اصول کو مانتی۔ اور سب راستبازوں کو خدا کی طرف سے سمجھتی ہے۔ اس کے مقدس بانی نے فرمایا ؎

ہر طرف آواز دینا ہے ہمارا کام آج
جس کی فطرت نیک ہے وہ آئیگا انجام کار
"دنیا کے نیک لوگو! اکٹھے ہو جاؤ"

خاکسار محمد منور از کانپور

پڑوسی کا حق

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑوسی کے حقوق کی ادائیگی کے متعلق جس قدر توجہ دلائی ہے وہ کسی احمدی سے پوشیدہ نہیں۔ سکھ بھائی ہمارے

نتیجہ امتحان تبلیغ ہدایت (دوئم)

اس دفعہ کتاب تبلیغ ہدایت کے امتحان میں ۱۳۶ خدام شامل ہوئے۔ جن میں سے ۱۲۷ پاس ہوئے۔ نتیجہ ۹۳% رہا۔ ہم پاس ہونے والے اراکین کی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں۔ اور امید کرتے ہیں کہ وہ آئندہ امتحانوں میں بیش از بیش حصہ لیں گے۔ نتیجہ درج ذیل ہے۔ جن اراکین کے نام درج نہیں وہ پاس نہیں ہو سکے۔ اس دفعہ شیخ نور احمد صاحب قائد گنج مغلپورہ لاہور ۴۹½ نمبر حاصل کر کے اول۔ مبارک احمد صاحب اعجاز گجراتی ہوسٹل جامعہ احمدیہ ۴۸½ نمبر حاصل کر کے دوئم اور سکینہ بیگم صاحبہ پشاور ۴۷½ نمبر حاصل کر کے سوئم رہے۔ ہم سب کی خدمت میں مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

اگلا امتحان تبلیغ ہدایت صفحہ ۱۴۲ تا آخر انشاء اللہ یکم دسمبر کو ہوگا۔ قائدین جلد از جلد امیدواران کے نام مرکز میں بھجوا دیں۔

مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

محترمہ ام کلثوم بیگم		چوہدری شبیر احمد صاحب	۳۸	محمد اسلم صاحب	۴۶
صاحبہ پوہلہ مہاراں	۳۶½	" بشارت احمد صاحب	۱۷	بابو محمد اقبال صاحب	
محترمہ عائشہ سلطانہ صاحبہ		" محمد عابد صاحب عادل	۱۸	سیالکوٹ شہر	۲۸
سکندر آباد دکن	۴۴	" لطف الرحمٰن صاحب	۲۰	مظہر الحق صاحب	۲۵
محترمہ ہاجرہ بیگم صاحبہ	۲۶	عبد الرحمٰن صاحب	[illegible]	منظور احمد صاحب	۳۶
سیٹھ یوسف احمد		چوہدری حفیظ الرحمٰن صاحب	۲۵	سید فیاض محمود صاحب	۳۰
الہ دین صاحب	۱۹	سید مشتاق احمد صاحب		مرزا مغفور احمد صاحب پشاور	۴۴
بشیر الدین الہ دین صاحب	۴۷	ہاشمی	۱۸	محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ	۴۷½ سوم
مسیح الدین الہ دین صاحب	۲۸	منظور احمد خاں صاحب		آفتاب احمد صاحب	۴۷
محمد صالح صاحب	۴۱	طاہر گنج مغلپورہ لاہور	۲۱	عبد السلام صاحب	۳۰
[illegible] صاحب	۲۹	غلام محمد صاحب پرویز	۳۵	مبارک احمد صاحب	۲۸
منظور احمد صاحب قریشی الور	۴۱	نذیر احمد صاحب	۲۹	احسان الحق صاحب حجابی	
محترمہ خولہ بنت عبد القادر		بشیر احمد صاحب	۱۷	گیٹ لاہور	۲۵
صاحب بھاگلپور	۴۷	صوبیدار میجر غلام نبی صاحب	۲۹	محمد احمد صاحب	۳۱
محترمہ جمیلہ بنت ڈاکٹر		شیخ نور احمد صاحب	۴۹ اول	محمد شریف صاحب	۴۲
فیاض الدین صاحب	۳۸	ملک عبد الحمید صاحب	۴۲	وجیہہ الدین صاحب	۳۲
ہارون رشید صاحب بھدرک	۳۷	مبارک احمد صاحب ثانی	۴۳	خلیل احمد صاحب پشاوری	
صوفی محمد ابراہیم صاحب بنگہ	۴۰	محمد اسمٰعیل صاحب معتبر		فضل عمر ہوسٹل	۴۱
اقبال دین صاحب	۱۷	جبل پور	۳۳	فضل الٰہی صاحب	۲۹
چوہدری عبد المجید		چوہدری عبد اللہ خاں صاحب	۴۴	مبارک احمد صاحب جہلمی	۴۲
صاحب شملہ	۳۸	" محمد اختر صاحب	۲۰	محمد مشتاق صاحب	
چوہدری فیض عالم خاں صاحب	۳۵	ملک عنایت الرحمٰن صاحب	۱۷	جالندھری	۳۶
ملک سعادت احمد صاحب	۲۹	محمد نصیب صاحب عارف	۳۷	سید بشیر احمد ایر کالج	۲۹
شیخ لطف الرحمٰن صاحب	۴۰	چوہدری احمد جان صاحب کراچی	۴۰	محمد صدیق صاحب دارالیسر	۴۶
قریشی سلطان عالم صاحب	۴۳	سعید نور احمد صاحب	۲۳	مولوی بشیر احمد صاحب	۳۵
ملک حمید علی صاحب	۲۷	چوہدری عظمت اللہ صاحب	۳۰	محمد شریف صاحب دارالفضل	۴۰
ماسٹر رحمت اللہ صاحب		میر محمد احمد خاں صاحب	۲۱	محمد شریف صاحب دارالیسر	۳۰
حیدرآباد سندھ	۳۷	قاضی سلیم اللہ صاحب گوجرانوالہ	۴۴	محمد عبد اللہ صاحب ہوسٹل جامعہ احمدیہ	۴۳
حاجی محمد فاضل صاحب		عبد الحفیظ صاحب	۲۵	محمد ادریس عیسیٰ صاحب ہوسٹل فضل عمر	۴۳
فیروز پور شہر	۳۲	مسعود احمد صاحب	۴۶	محمد عثمان صاحب دفتر	
				وکیل التجارۃ	۴۰

پڑوسی ہیں۔ ہم پر ان کا یہ حق ہے کہ ہم ان کو اسلامی تعلیم سے آگاہ کریں یہ ٹریکٹ گو مختصر احباب جماعت کو اس حق کی ادائیگی میں خاص مدد دے گا۔ احباب خود بھی اس کے خریدار بنیں اور اپنے ملنے والے [illegible]

مبارک احمد صاحب اعجاز ہوسٹل
جامعہ احمدیہ ۴۸ دوم
محمد طفیل صاحب قادرآباد ۲۹
عبد المنان صاحب ۴۲
خواجہ مبارک احمد صاحب کالج ۳۳
احمد دین صاحب ہوسٹل فضل عمر ۳۷
غلام احمد صاحب ۔ گجراتی
دیہاتی مبلغ کلاس ۳۴
حکیم محمد دین صاحب ۴۵
محمد ابراہیم صاحب عاجز ۳۳
غلام احمد صاحب ۴۱
ماسٹر حمید احمد صاحب ۳۸
عبد الرحمن صاحب ۲۸
سید مجید احمد صاحب
مدرسہ احمدیہ ۳۶
مبارک احمد صاحب ہوسٹل فضل عمر ۳۰
محمد احمد صاحب النور دارالانوار ۴۲
محمد اشرف صاحب بورڈنگ
مدرسہ احمدیہ ۳۰
محمد دین صاحب ۴۲
سعید احمد صاحب ہوسٹل جامعہ احمدیہ ۳۹

غلام احمد صاحب ۱۹
منظور احمد صاحب دفتر وکیل المال ۳۰
سید احمد حسین صاحب
بورڈنگ مدرسہ احمدیہ ۳۵
خان محمد صاحب ۳۴
ملک منیر احمد صاحب آسی ۲۸
محمد ادریس صاحب ۴۲
عبد الواحد صاحب مجاہد
دیہاتی مبلغین کلاس ۳۵
ماسٹر احمد خان صاحب ۴۰
غلام قادر صاحب ۲۵
غلام مہدی صاحب ناصر ۲۷
منظور احمد صاحب بورڈنگ
مدرسہ احمدیہ ۲۴
بشیر الدین صاحب دارالشیوخ ۴۴
عبد الوہاب صاحب بورڈنگ
مدرسہ احمدیہ ۲۱
عبد العزیز صاحب دیہاتی مبلغین
کلاس ۲۸
سعد بن ظریف صاحب فضل عمر
ہوسٹل ۱۷

محمد اختر حفیظ صاحب ۲۵
حسام الدین صاحب ۴۰
اے۔ زیڈ۔ ایم اسمٰعیل صاحب ۳۲
مختار احمد صاحب گجراتی ۳۸
عبد الحکیم صاحب ۲۱
سید شفیق الحسن صاحب ۱۷
مرزا محمد طاہر صاحب ۲۵
محمد اسلم صاحب باجوہ بورڈنگ تحریک ۳۵
محمد اشرف صاحب دہم A ۳۴
مظہر علی صاحب ۳۸
عبد الشکور صاحب ہوسٹل
فضل عمر ۳۶
محمد اکرم صاحب ۲۸
ملک عبد الرحمن صاحب ۲۴
مسٹر ظفر اللہ صاحب ۴۲
نور دین احمد خان صاحب ۳۵
بشیر الحق صاحب ۲۰
منیر احمد صاحب ظفر ۱۷
غلام احمد صاحب بورڈنگ تحریک جدید ۲۵
عبد المجید صاحب امجد
ہوسٹل فضل عمر ۲۳
عبد الرشید صاحب پراچہ ۱۷

باجلاس … شری محمد … صاحب سب جج صاحب بہادر درجہ سوم خانیوال

النور الحق نابالغ پسر محمد شریف مسماۃ النوری نابالغہ دختر محمد شریف قوم شیخ برفاقت مسماۃ کنیز فاطمہ والدہ نابالغان بیوہ محمد شریف سکنہ خانیوال سائیلان

بنام

(۱) مسماۃ اشرف بی بی المعروف سلطانہ بیگم دختر محمد شریف زوجہ مشتاق احمد قوم شیخ سکنہ محلہ موچی پورہ لدھیانہ شہر۔

(۲) مسماۃ سکینہ بی بی ہمشیرہ محمد شریف زوجہ محمد حسین قوم شیخ سکنہ موضع … تحصیل و ضلع …

درخواست بمراد حصول سارٹیفکیٹ جانشینی محمد شریف متوفی زیر دفعہ ۳۷۲ ایکٹ ۳۹ سال ۱۹۲۵ء

درخواست مندرجہ بالا میں ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ اگر کسی صاحب کو مسمی النور الحق پسر محمد شریف و مسماۃ النوری دختر محمد شریف نابالغان سربراہی مسماۃ کنیز فاطمہ والدہ نابالغان کو سارٹیفکیٹ جانشینی نسبت مبلغ ایک ہزار روپیہ معہ منافعہ یافتنی محمد شریف … انشورنس کمپنی لمیٹڈ نیو دہلی بروئے پالیسی نمبر … مورخہ ۲۹.۱۲.۲۶ بحق شیخ محمد شریف دینے میں کوئی عذر ہو۔ تو مورخہ ۹.۱۲.۴۶ کو اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت ہو کر پیش کریں۔ بصورت دیگر کارروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جائے گی۔

آج بتاریخ ۱۹ ماہ اکتوبر ۱۹۴۶ء بہ ثبت دستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری کیا گیا:۔

دستخط حاکم

مہر عدالت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کارخانہ کشید روغن کے متعلق اعلان

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے کشید روغن کی کمپنی کے متعلق جو اعلان فرمایا تھا۔ کمپنی کے حصص کی خرید کے وعدے مکمل ہو چکے ہیں۔ اب احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اپنے وعدہ کا تقریباً چوتھا حصہ ادا کرنے کا انتظام رکھیں عنقریب مرکز کی طرف سے اس کا مطالبہ کیا جانے والا ہے۔ اور اس کی ادائیگی وقت پر ہونی ضروری ہے

بہاء الحق وکیل الصنعت والحرفت للتحریک جدید

تجارتی اشتہار

جملہ کارخانیداران و تاجران چرم کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ جن حضرات کو کچے چمڑے گوکہ۔ مانجہ۔ کٹائل۔ سکھری کوالٹی تازہ سردی کے مال خرید نے کی خواہش ہو وہ صاحب براہ مہربانی پتہ ذیل پر خط و کتابت فرماویں۔ انشاء اللہ اپنی طرف سے حسب گنجائش ہر طرح کی سہولت بہم پہنچائی جاوے گی فقط والسلام

حکیم محمد یعقوب محمد ہاشم احمدی

سوداگران چرم پتھارو شاہ ضلع نواب شاہ سندھ

ہر ما یوس کن مرض کے لئے ہمارے دیرینہ مجربات طلب کریں

پائیل کیور بواسیر کیلئے مکمل کورس ۵/-
بواسیر خونی و بادی کا بہترین علاج
بلا اپریشن نجات

حمیدیہ فارمیسی قادیان

Best
THEREFORE CHEAPEST
Beware!
OF IMMITATION!
INSIST ON
"MAC" PRODUCTS
ESTD. 1935
IMMERSION HEATERS
MACLIGHT
IRONS
BELLS
STOVES
FANS
MACWORKS
QADIAN

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

بنارس ۱۱ رنومبر۔ شہر کی مسلم لیگ کانگرس اور ہندو سبھا کے لیڈروں نے ایک مشترکہ اپیل شائع کی ہے جس میں عوام کو امن سے رہنے اور ایک دوسرے کی مدد کرنے کی تلقین کی ہے۔ شہر کی حالت اب کافی بہتر ہو گئی ہے جمعہ کے دن کے بعد کوئی واردات نہیں ہوئی لوگ اپنے اپنے محلوں میں واپس آ رہے ہیں اور بازار کھل رہے ہیں۔

بمبئی ۱۱ رنومبر۔ آج صبح کی رپورٹ کے مطابق رات کو آتشزدگی۔ چھرا گھونپنے اور

تیزاب پھینکنے کی متعدد وارداتیں ہوئیں

کلکتہ ۱۱ رنومبر۔ رات کو آتشزدگی کی سات وارداتیں ہوئیں۔ جن علاقوں میں اب امن ہے وہاں پر کرفیو آرڈر کے اوقات میں تبدیلی کر دی گئی ہے

میرٹھ ۱۱ رنومبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ شہر میں صورت حالات پر قابو پا لیا گیا ہے۔ یو۔ پی کے وزیر اعظم پنڈت پنت یہاں کے حالات کا معائنہ کرنے کے بعد دہلی چلے گئے ہیں۔ جہاں وہ پنڈت جواہر لال نہرو اور سردار پٹیل سے تبادلہ خیالات کریں گے۔

لنڈن ۱۱ رنومبر۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ سیام سے ماہ نومبر میں ۷۴ ہزار ٹن چاول اور چین سے ۴۲ ہزار ٹن چاول حاصل ہو سکے گا برما کی طرف سے ۵۴ ہزار ٹن چاول ماہ دسمبر تک جہازوں میں لاد دیا جائے گا۔

نواب احسان علی خان صاحب آنریری مجسٹریٹ آف کوٹلہ صدر انجمن شیعہ آل انڈیا کانفرنس

”مجھے طبیہ عجائب گھر قادیان کو دیکھ کر نہایت مسرت ہوئی حکیم صاحب ہر قسم کی مرکب دوا تیار کرتے ہیں۔ اور ان کی تیاری میں اس بات کا خاص اہتمام رکھتے ہیں۔ کہ ہمیشہ تازہ اور اعلیٰ درجہ کی ادویہ استعمال کریں۔ ادویہ کے علاوہ مختلف قسم کے جواہرات ادویہ میں استعمال اور نمائش کی غرض سے طبیہ عجائب گھر میں موجود ہیں تمام ادویہ کی قیمت نہایت مناسب ہے اور حاجتمند لوگوں کیلئے فائدہ اٹھانے کا نہایت اچھا موقعہ ہے“

قادیان میں بہترین ڈرائی کلیننگ

میں نے احمدیہ واشنگ فیکٹری دار العلوم سے ایک گرم سوٹ ڈرائی کلین کرایا ہے میں اس حقیقت کو بیان کرنے سے نہیں رہ سکتا۔ کہ احمدیہ واشنگ فیکٹری کا کام لاہور کی نسبت بہت اچھا اور عمدہ ہے اس سے پہلے جو کپڑے میں نے لاہور سے ڈرائی کلین کرائے تھے۔ وہ اتنے اچھے نہیں تھے۔ (خاکسار مرزا اشرف بیگ پروپرائیٹر نسیم میڈیکل ہال قادیان) نوٹ:۔ سوتی اونی اور ریشمی کپڑے ہمارے ہاں نہایت صفائی سے دھوئے اور ڈرائی کلین کئے جاتے ہیں۔ مینیجر احمدیہ واشنگ فیکٹری دار العلوم قادیان

پانچ انگریزی تبلیغی رسالے ایک روپیہ میں

۱۔ سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ کارنامے جن کی دنیا کی تاریخ میں کوئی نظیر نہیں۔ ۸۰ صفحے
۲۔ تمام جہان کی اقوام کو آسمانی پیغام ۸۰ صفحے ۳۔ دنیا کا آئندہ مذہب ۷۰ صفحے
۴۔ صداقت احمدیت کے متعلق ایک لاکھ پچاس ہزار روپے کے انعامات ۵۵
۵۔ پیغام صلح و دیگر مضامین ۹۰ صفحے۔ جملہ رسالوں کی قیمت ایک روپیہ محصولڈاک

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عرق نور رجسٹرڈ

ضعف جگر۔ بڑھی ہوئی تلی۔ پرانا بخار۔ پرانی کھانسی۔ دائمی قبض دردکمر جسم پر خارش دل کی دھڑکن یرقان کثرت پیشاب اور جوڑوں کے درد کو دور کرتا ہے معدہ کی بے قاعدگی کو دور کر کے بھوک کو پیدا کرتا ہے۔ اور اپنی مقدار کے برابر صالح خون پیدا کرتا ہے کمزوری اعصاب کو دور کر کے قوت بخشتا ہے

عرق نور۔ عورتوں کی جملہ امراض خصوصاً ایام ماہواری کی بے قاعدگی کو دور کر کے قابل اولاد بناتا ہے۔ بانجھ پن اٹھرا کا لاجواب دوا ہے۔

نوٹ:۔ عرق نور کا استعمال صرف بیماروں کے لئے مخصوص نہیں۔ بلکہ تندرستوں کو تندرست رکھتا ہے۔ بہت سی بیماریوں سے بچاتا ہے۔ قیمت فی شیشی پانچ روپے صرف علاوہ محصولڈاک

المشتہر۔ ڈاکٹر نور بخش اینڈ سنز عرق نور رجسٹرڈ قادیان پنجاب

مجربات دواخانہ فاروقی قادیان

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ ہمارے دواخانہ کی تیار کردہ ادویات نہایت بے مثل اور عجیب الاثر ثابت ہوئی ہیں۔ مایوس مریضوں کی خاطر اعلان کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل خاص ادویات خاندانی حکیم حاذق سید مہر علیشاہ مالک دواخانہ فاروقی قادیان سے منگوائیں اور فائدہ اٹھائیں

حب بندگی ۰-۸-۳ فی درجن	شربت یاقوت فولادی فی شیشی ۳-۸-۰
دوائی بانجھ پن مکمل کورس ۰-۰-۱۱	نمک فاروقی فی شیشی ۰-۰-۱
سہ ماہی اٹھرا کا علاج ۰-۰-۹	منجن ” ۰-۴-۱

سرمہ نورانی فی تولہ ۰-۴-۵ نیز ہر قسم کے کشتہ جات و مرکبات مل سکتے ہیں۔

حکیم حاذق سید مہر علیشاہ دواخانہ فاروقی قادیان

اکسیر شباب

یہ دوا نہایت مفید اجزا سے تیار کی گئی ہے۔ اس میں کشتہ سونا مشک اور بہت سی قیمتی ادویہ پڑتی ہیں اس کی تعریف کرنا لاحاصل ہے اس کے استعمال سے ہی اس کی خوبیاں معلوم کی جا سکتی ہیں۔ نہایت مقوی ادویہ سے اسکو ترتیب دیا گیا اور تمام اعضائے رئیسہ کی طاقت کا اس میں خیال رکھا گیا ہے۔ قیمت فی شیشی ۷/- سات روپے علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ خدمت خلق قادیان

ہمدرد نسواں (اٹھرا کیلئے) دواخانہ خدمت خلق قادیان سے طلب فرمائیں جس میں مشک درجہ اول۔ ایرانی زعفران وغیرہ بیش قیمت اجزا شامل ہیں قیمت مکمل کورس عہ/ (فی تولہ ۱)

پٹنہ ۱۱ نومبر سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ فسادات کی روک تھام کرنے کی غرض سے ایک خاص آرڈیننس جاری کیا گیا ہے جس کی رو سے حکومت بہار کو خاص اختیارات حاصل ہو جائینگے ان اختیارات کے ذریعہ حکومت اجتماعی جرمانے کرنے۔ فساد میں حصہ لینے والے اشخاص کو نظر بند کرنے اور اخبارات کی خبروں پر سنسر کرنے کے احکام جاری کر سکیگی۔ صوبائی اسمبلی کے اگلے اجلاس میں اس آرڈیننس کو منظوری کیلئے پیش کیا جائے گا۔ اگر اسمبلی نے اسے منظور نہ کیا۔ تو اسے واپس لے لیا جائے گا

پٹنہ ۱۱ نومبر سرکاری اطلاع کے مطابق بہار کے فساد زدہ رقبہ میں حالات کافی سدھر گئے ہیں۔ دوکانیں کھل رہی ہیں اور گاؤں والے اپنے گھروں کو واپس جا رہے ہیں صوبائی حکومت اب مصیبت زدہ اشخاص کی مدد کرنے کی طرف زیادہ توجہ دے رہی ہے۔ پٹنہ ریلوے سٹیشن پر مختلف دیہات کے مجروحین کو اتارنے اور ان کے علاج کا انتظام زیادہ بہتر اور وسیع کر دیا گیا ہے۔ مصیبت زدوں کے لئے راشن کا بھی انتظام کیا جا رہا ہے۔ چنانچہ متعدد کیمپوں کے لئے ایک ہزار ٹن چاول منظور کئے گئے ہیں۔ بنگال ہندو مہا سبھا کے جو لیڈر یہاں آئے ہوئے ہیں آج انہوں نے گورنر اور وزیر اعظم سے ملاقات کی۔

کلکتہ ۱۱ نومبر بنگال مسلم لیگ کے اکابرین کا جو وفد صوبہ بہار کا دورہ کرنیکے بعد واپس آیا ہے اس کے ممبروں نے ایک بیان میں کہا کہ ہمارے اندازے کے مطابق اس فساد میں کم و بیش دس ہزار مسلمان مارے گئے ہیں اور بیس ہزار مجروح ہوئے۔ انہیں جو مالی نقصان اٹھانا پڑا ہے وہ بے اندازہ ہے۔

نئی دہلی ۱۱ نومبر عبوری حکومت کے مسلم لیگی ممبر راجہ غضنفر علی خاں نے حضرت بابا نانک رح کے یوم پیدائش کی تقریب پر ہندو۔ مسلم اور سکھوں کے ایک بہت بڑے اجتماع میں تقریر کی۔ آپ نے فسادات کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا۔ سیاسی اختلافات کی بنا پر بے گناہ بچوں اور عورتوں کو قتل کر دینا یقیناً ایک ایسا فعل ہے جس کی بنا پر ہر شریف انسان کا سر ندامت سے جھک جانا چاہیئے اس فعل کا ارتکاب کرنے والے ہمیشہ ڈرپوک ہوتے ہیں۔ ہمیں آج کے دن یہ عہد کر لینا چاہیئے کہ ہم مل جل کر کام کرینگے اور ایک دوسرے کا اعتماد حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔

بمبئی ۱۱ نومبر صوبائی وزیر اعظم نے بمبئی اسمبلی کے ممبروں کو ایک خاص میٹنگ میں مدعو کیا اس میں ان سے اپیل کی کہ وہ قیام امن کے سلسلے میں حکومت سے تعاون کریں۔ اور اپنے اپنے فرقہ کے افراد میں امن سے رہنے کی تحریک کریں۔ آپ نے یہ تجویز بھی پیش کی کہ اس سلسلے میں بمبئی کی کارپوریشن سے بھی کہا جائے۔ کہ وہ حکومت کا ہاتھ بٹائے۔ نیز گاندھی جی مسٹر محمد علی جناح اور عبوری حکومت کے ارکان نے قیام امن کے لئے جو اپیلیں کی ہیں۔ ان کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کی جائے اسمبلی کے تمام ممبروں نے وزیر اعظم کو ہر قسم کی مدد اور تعاون کرنے کا یقین دلایا۔ نیز مختلف اہم تجاویز بھی اس سلسلے میں پیش کیں۔

لنڈن ۱۱ نومبر معلوم ہوا ہے کہ برطانوی حکومت نے ہندوستان کے لئے ترکی سے ڈیڑھ لاکھ اناج حاصل کرنے کا انتظام کر لیا ہے۔ اس کے عوض ترکی کو موٹر لاریاں اور کھیتی باڑی کا سامان مہیا کیا جائے گا۔ اس لین دین میں سات لاکھ پونڈ خرچ ہونگے۔ ترکی سے اناج برطانوی جہازوں کے ذریعے لایا جائیگا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ اپنے مطب میں کونسی ادویہ برتتے تھے؟

جناب مولوی **فضل الدین** صاحب پلیڈر قادیان تحریر فرماتے ہیں:-

"حضرت خلیفہ اول رضؓ کمی خون کے مرض میں صندلین، معدہ کی امراض کے لئے مرکب افسنتین اور دوائے نوشادر۔ آنکھوں کی امراض میں سرمہ مبارک۔ پرانے بخاروں میں لوہے چندن۔ بچوں کی امراض میں دوائے ہینگ بکثرت استعمال کراتے تھے۔ یہ ادویہ حضور کے خاص مجربات میں سے تھیں۔ یہ ادویہ وہی ہیں جو

دواخانہ نور الدین رضؓ میں اس وقت تیار ہوتی ہیں!

معدہ کے لئے۔ قرص مرکب افسنتین ۱۰۰ عدد۔ چار روپے

معدہ کے لئے۔ قرص دوائے نوشادر ۱۰۰ عدد۔ دو روپے

سرمہ مبارک۔ فی تولہ دو روپے آٹھ آنے

قرص لوہے چندن ... ۱۰۰ عدد چار روپے

ملنے کا پتہ:- دواخانہ نور الدین رضؓ قادیان

رنگون ۱۱ نومبر برما کے ہندوستانی تاجروں کی طرف سے برما کی نئی عبوری حکومت کو ایک خط ارسال کیا گیا ہے جس میں اسے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا گیا ہے اور اس توقع کا اظہار کیا گیا ہے کہ برما بالآخر کامل آزادی حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائے گا۔

کراچی ۱۱ نومبر حکومت سیام کے فوجی مشن کے ارکان آج بنکاک سے کراچی پہنچے ایک بیان میں انہوں نے بتایا کہ مستقبل قریب میں ہندوستان اور سیام کے سفارت خانے دونوں ممالک میں قائم ہو جائینگے۔ جس کی وجہ سے دونوں ملکوں کے باہم تعلقات پہلے سے زیادہ مستحکم ہو جائینگے۔ یہ فوجی مشن لنڈن جا رہا ہے۔

دہلی ۱۱ نومبر مولانا ابو الکلام آزاد نے آج ایک بیان میں بتایا کہ بہار کے پچھلے تین روزہ واقعات سے معلوم ہوتا ہے کہ اب حالت روبہ اصلاح ہے اور اگر آئندہ چند روز میں کوئی خاص واقعہ نہ ہوا۔ تو جلد ہی امن ہو جائے گا۔ حکومت بہار بھی پر امید ہے کہ وہ اب حالات پر قابو پا لے گی۔

پٹنہ ۱۱ نومبر حکومت بہار نے آج ایک پریس نوٹ میں بتایا کہ فرقہ وارانہ فسادات کے ایام میں جو تاریں اخبارات کو بھیجی جاتی رہیں۔ ان میں حکومت کیطرف سے کوئی مداخلت نہیں کی گئی۔

دہلی ۱۱ نومبر سنٹرل اسمبلی میں آج دو بلوں پر بحث ہوئی۔ پہلا بل ریڈیو وائرلیس کے متعلق تھا جو پاس ہو گیا اور دوسرا جو اشیاء پر کنٹرول رکھنے کے بارے میں تھا۔ اگلے اجلاس کیلئے ملتوی کر دیا گیا۔

میرٹھ ۱۱ نومبر آج صبح نو بجے کرفیو آرڈر ہٹا دیا گیا تاکہ لوگ اشیاء خورد و نوش خرید سکیں۔ لیکن اس عرصہ میں چھرا گھونپنے کی وارداتیں شروع ہو گئیں۔ جس کی وجہ سے دس بجے پھر کرفیو لگا دیا گیا۔